اللغة الأوردية

اردو زبان

نئے مسلمان کے لئے رہنما کتاب

اسلام کیا ہے؟

Syaikh Dr. Haitsam Sarhan

دليل المسلم الجديد، ما هو الإسلام؟

للشيخ د. هيثم سرحان

توحید کی قسمیں: 3

اللہ تعالی کو الوہیت و ربوبیت اور اسماء صفات میں یکتا و اکیلا ماننا۔

اور اس کی تیں قسمیں ہیں:

توحید ربوبیت

اللہ تعالیٰ کو اس کے افعال میں اکیلا ماننا- یا اللہ تعالیٰ کو پیدا کرنے میں، بادشاہی میں اور تدبیر وغیرہ میں یکتا ماننا۔

توحید الوہیت

عبادت میں اللہ تعالیٰ کو یکتا ماننا - یا بندوں کے افعال میں اللہ تعالیٰ کو یکتا ماننا۔

توحیداسماءوصفات

اللہ عز وجل کو اس کے نام وصفات میں ایک ماننا- ان (تمام اسماء حسنی، اور صفات علیا) پر ایمان رکھنا جن سےاللہ تعالی نے اپنی کتاب میں خود کو متصف کیا ہے، یا اس کے رسول ﷺ نے متصف کیا ہے بغیر تحریف و تعطیل، اور بغیر تکییف و تمثیل کے -

دین کے تینوں مراتب:

اسلام

اللہ تعالیٰ کی توحید کوتسلیم کرنا، اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے ہوئے اس کی فرماں برداری کرنا، شرک اور مشرکیں سے براء ت کااظہار کرنا۔

ارکانِ اسلام 5

1۔ شہادتیں کا اقرار کرنا۔
2۔ نماز قائم کرنا۔
3۔ زکوٰۃ ادا کرنا۔
4۔ رمضان کے روزے رکھنا۔
5۔ بیت اللہ کا حج کرنا۔

ایمان

دل سے اعتقاد، زبان سے اقرار، اور اعضاء سے عمل کا نام ایمان ہے - نیکی کرنے سے بڑھتا ہے، گناہ کرنے سے کم ہوتا ہے۔

ارکانِ ایمان 6

1۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان
2۔ اس کے فرشتوں پر ایمان۔
3۔ اس کی کتابوں پر ایمان۔
4۔ اس کے رسولوں پر ایمان۔
5۔ آخرت کے دن پر ایمان۔
6۔ اچھی اوربری تقدیر پر ایمان۔

احسان

یہ کہ تم اللہ کی بندگی ایسے کرو گویا کہ تم اللہ کو دیکھ رہے ہو، اگر(یہ تصور قائم نہ کرسکو کہٰ) تم اسے دیکھ رہے ہو تو(یہ تصور ہو کہ) وہ تمہیں دیکھ رہاہے۔

صرف ایک رکن ہے، اس کے دو مراتب ہیں:

1۔ مشاہدہ: یہ کہ تم اللہ کی بندگی ایسے کرو گویا کہ تم اللہ کو دیکھ رہے ہو۔
2۔ مراقبہ:اگر(یہ تصور قائم نہ کرسکو کہ) تم اسے دیکھ رہے ہو تو(یہ تصور ہو کہ) وہ تمہیں دیکھ رہاہے۔

محرمات کی قسمیں: 4

شرکِ اکبر

مشرک انسان ملت اسلام سے خارج ہے، اگر شرک کا مرتکب توبہ کے بغیر مرجائے تو اس کی مغفرت نہیں ہوگی- اللہ کے ساتھ غیر کو شریک ٹھہرائے، اسے پکارے جیسے اللہ کو پکارتے ہیں، اس سے خوف کھائے، اس سے امید رکھے، یا اس سے اللہ کی طرح محبت کرے، یا عبادت کی کسی بھی قسم کو اس کے لئے انجام دے۔

شرکِ اصغر

(یہ دین سے خارج نہیں کرتی، لیکن اس کا گناہ کبیرہ گناہوں سے بڑا ہے) جیسے یہ کہنا کہ: جو اللہ چاہے اور آپ چاہیں، غیر اللہ کی قسم اٹھانا، معمولی درجہ کی ریاکاری، شرکیہ تعویذ، بدشگونی اور بدفالی، گنڈے اور کوڑیاں لٹکانا اس اعتقاد کے ساتھ کہ یہ اس کی حفاظت کریں گے یا نظرِبد سے بچائیں گے۔

کبیرہ گناہ

(وہ گناہ جس کے ارتکاب پر ایک خاص سزا ہوتی ہے۔) جیسے جادو ٹونا، والدین کی نافرمانی، سودی لین دین، زنا کاری، بدفعلی (لواطت)، جھوٹ بولنا، شراب پینا، چوری کرنا، غیبت کرنا، ناحق قتل کرنا، یتیم کا مال کھانا۔

صغیرہ گناہ

کبیرہ کے علاوہ تمام گناہ) کبیرہ گناہ توبہ و استغفار سے مٹ جاتے ہیں، صغیرہ گناہوں پر ڈٹے سے وہ کبیرہ گناہ بن جاتے ہیں۔
نبی ﷺ کا فرمان ہے کہ:"چھوٹے گناہوں سے بچو، کیونکہ وہ کسی شخص پر جمع ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ اسے تباہ کر دیتے ہیں"۔

2 وضو، تیمّم اور غسل کا طریقہ

وضو کا طریقہ

دل میں وضو کی نیّت کرے، پھر بسم اللہ کہے، پھر اپنی دونوں ہتھیلیوں کو دھلے

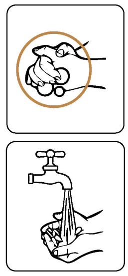

1

پھر داہنی ہتھیلی سے پانی لے اور اس سے کلی کرے « پانی منہ میں ڈالے اور اسے منہ کے اندر حرکت دے »، پھر اسے نکال دے « یعنی پانی کو منہ سے باہر نکال دے »، پھر اپنے نتھنوں کے راستے ناک میں پانی چڑھائے پھر اسے جھاڑ دے « یعنی بائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی کو ناک پہ رکھ کر ناک سے پانی کو جھاڑ دے »

2

پھر اپنے چہرے کو دھوئے « لمبائی میں پیشانی کے اوپر (جہاں سر کے بال اگتے ہیں) سے لے کر داڑھی اور ٹھوڑی کے آخر تک، اور چوڑائی میں دونوں کانوں کے درمیانی حصہ کو دھوئے »

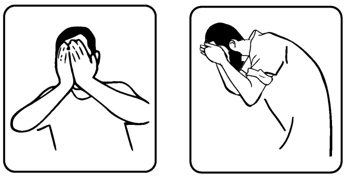

3

پھر دونوں ہاتھ انگلیوں کے کناروں سے لے کر کہنیوں تک دھلے، پہلے داہنا ہاتھ دھلے پھر بایاں

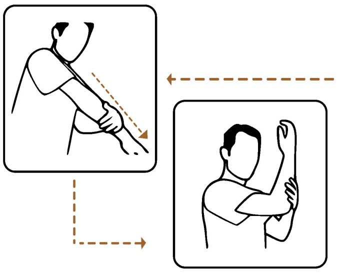

4

پھر اپنے پورے سر کا مسح کرے، دونوں ہاتھ سر کے ابتدائی حصے سے گدّی کی طرف لے جائے پھر واپس ابتدائی سر کے حصے کی جانب لے آئے

5

پھر اپنی شہادت کی انگلیاں دونوں کانوں میں ڈالے اور انگوٹھوں سے کانوں کے ظاہری حصے پر مسح کرے

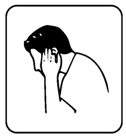

6

پھر اپنے دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھل لے

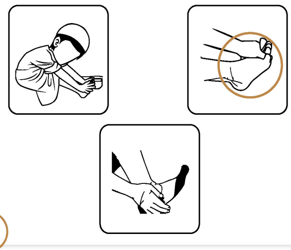

7

- شرعی مقدار میں زیادتی کا حکم ؟

- دورانِ وضو شرعی مقدار میں زیادتی ناجائز ہے، جیسے تین بار سے زائد دھلنا، یا کہنی کے اوپر بازو کو دھلنا، یا ٹخنوں سے اوپر پنڈلی کو دھلنا، یا گردن کا مسح کرنا

8

وضو سے فراغت کے بعد یہ دعا پڑھے :

"أَشهَدُ أَنَّ لا إِلَهَ إِلّا اللّهُ وَحدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ ، وَأَشهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبدُهُ وَرَسُولُهُ "، "اللَّهُمَّ اجعَلنِي مِنَ التَّوَّابِينَ واجعَلنِي مِنَ المُتَطَهِّرِينَ".

9

- وضو توڑنے والی چیزیں :

1- آگے یا پیچھے کی شرمگاہ سے کسی چیز کا نکلنا، جیسے پیشاب، پاخانہ یا ہوا

2- نیند یا بے ہوشی کی وجہ سے عقل کا زائل ہوجانا

3- اونٹ کا گوشت کھانا

10

تیمم کا طریقہ

تیمم : تیمم پانی سے پاکی حاصل کرنے کا بدل ہے جب پاکی حاصل کرنے کے تمام یا بعض عضو میں پانی کا استعمال ناممکن ہو؛ پانی نہ پائے جانے، یا پانی کے استعمال سے نقصان کا اندیشہ ہونے کی وجہ سے، تو اس صورت میں مٹی پانی کے قائم مقام ہوتی ہے

1

دل سے تیمم کی نیت کرے پھر بسم اللہ کہے، پھر دونوں ہاتھ ایک بار زمین پر مارے، اور ہاتھوں کے نچلے حصے سے اپنے چہرے اور ہتھیلی کے اوپر حصے کا مسح کرے

2

مٹی پہ ہاتھ مارتے وقت انگلیوں کو پھیلانا مشروع عمل نہیں ہے، اور نہ ہتھیلیوں کے مسح کے وقت انگلیوں کا خلال رکھنا

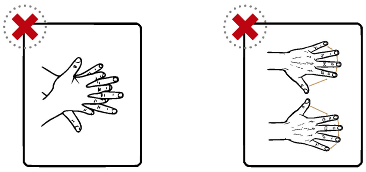

3

واجب غسل کا طریقہ

دل میں غسل کی نیت کرے اور دھیرے سے بسم اللہ کہے، پھر کلی کرے اور ناک میں پانی چڑھائے، اور پانی پورے جسم پہ ڈال لے یہاں تک کہ ہلکے و گھنے بالوں کی جڑوں تک اچھے سے پہنچ جائے

1

- غسل واجب کر دینے والی چیزیں :

1- جنابت : جماع کی وجہ سے منی کا خارج ہونا، یا اس کے مشابہ کسی چیز جیسے شہوت یا احتلام کی وجہ سے، یا بغیر انزال کے مرد و عورت کے ختنوں کے آپس ملاپ 2- حیض یا نفاس کا خون نکلنا 3- موت، سوائے معرکہ میں شہید ہونے والے شخص کے 4- کافر کا اسلام قبول کرنا

2

تیار کردہ : ڈاکٹر ہیثم سرحان : آپ مسجد نبوی کے استاد، اور « معہد السنة : mahadsunnah.com » کے نگراں ہیں

حقوقِ طباعت، نشر و اشاعت اور تقسیم دستیاب ہیں - ترجمہ کے لئے sarhaan.com یا پھر بارکوڈ اسکین کریں

نمازِ نبوی ﷺ کا طریقہ ①

امام اور منفرد کا سترے کی طرف نماز پڑھنا سنت ہے، اور امام کا سترہ اس کے پیچھے کھڑے مقتدیوں کا بھی سترہ ہوتا ہے۔

اور اپنی نظر سجدہ والی جگہ پر رکھے، اور ادھر ادھر نہ دیکھے۔

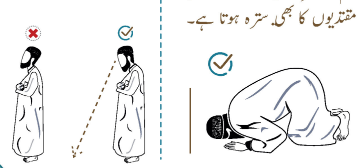

1

اور اپنے پیروں کے درمیان فاصلہ رکھے جتنا کندھوں کے بیچ ہوتا ہے، نہ کم رکھے نہ زیادہ، اور اس کے باہری حصے کو برابر رکھے۔

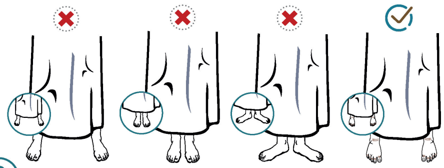

2

- نماز کی شرائط پوری کرکے دونوں ہاتھ کانوں یا کندھوں تک اٹھا کر «اللّٰہُ أکبرُ» کہے، اس حال میں کہ انگلیاں آپس میں ملی ہوئی ہوں اور ہتھیلیوں کا نچلا حصہ قبلہ کی طرف ہو۔

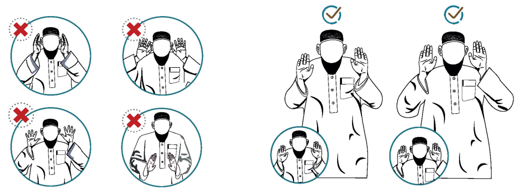

3

پھر اپنی داہنی ہتھیلی کے باطنی حصے کو بائیں ہتھیلی، کلائی اور بازو کے ظاہری حصے پر رکھے، اور ایسا کرکے ہاتھ کو سینے پر رکھے یا اس کو پکڑ کے رکھے

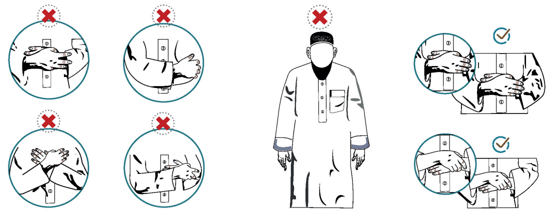

4

- پھر اس کے لئے دعائے استفتاح پڑھنا مستحب ہے صرف پہلی رکعت میں، اور افضل یہ ہے کہ دعائے استفتاح کے متعلق وارد دعاؤں کے درمیان تنوع لائے، پس وہ کہے : سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وبحَمْدِك وتبارك اسْمُك، وتعالى جَدُّك، ولا إله غَيْرك.

پھر شرعی نصوص کے مطابق پناہ طلب کرے، یعنی «أعوذُ باللهِ منَ الشيطانِ الرجيمِ» کہے۔

- پھر بسم اللہ پڑھے اور سورہ فاتحہ کو اس کی آیات، الفاظ، حروف اور حرکات کی ترتیب کے ساتھ پڑھے :

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿١﴾ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٢﴾ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿٣﴾ مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ﴿٤﴾ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ﴿٥﴾ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ﴿٦﴾ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ﴿٧﴾

- پھر قرآن سے جو آسان لگے اسے مستحب سمجھ کر بغیر تعوذ کے پڑھے، اور بسم اللہ صرف شروع سورتوں میں پڑھے۔

5

پھر اپنے ہاتھوں کو «اللّٰہُ أکبرُ» کہتے ہوئے اٹھائے جیسے تکبیر تحریمہ میں اٹھایا تھا، پھر ہتھیلیاں اپنے گھٹنوں پر پکڑ کر رکھے اور کہنیوں کو نہ موڑے، اور پیٹھ اپنے سر کے برابر رکھے، اور ایک بار «سبحان ربي العظيم» ضرور کہے اور ایک بار سے زائد کہنا مستحب ہے جیسا کہ حدیث میں وارد ہے۔

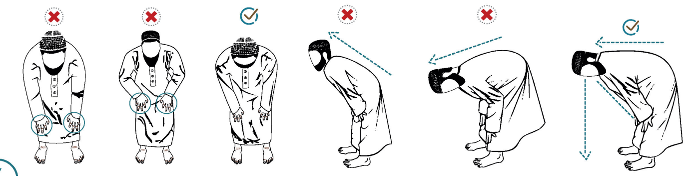

6

- پھر رکوع سے اٹھتے وقت اور برابر کھڑا ہونے سے پہلے دونوں ہاتھوں کو کان یا کندھے کے برابر اٹھائے ہوئے «سمع اللّٰہ لمن حمده» کہے اور ایک بار سے زائد کہنا مستحب ہے۔

- پھر جب برابر کھڑا ہو جائے تو «ربنا ولك الحمد» کہے، اور ایک بار سے زائد کہنا مستحب ہے جیسا کہ حدیث میں آیا ہے۔

- پھر بغیر ہاتھوں کو اٹھائے تکبیر کہے اور سات اعضاء (پیشانی، ناک، ہتھیلیوں کے نچلے حصے، دونوں گھٹنے، پاؤں کی انگلیوں کے نچلے حصے) پر سجدہ کرے۔

اور دونوں بغلوں کے بیچ، پیٹ اور ران کے بیچ، ران اور پنڈلی کے بیچ دوری رکھے، اور اپنے بازوؤں کو زمین سے اٹھا کر رکھے۔

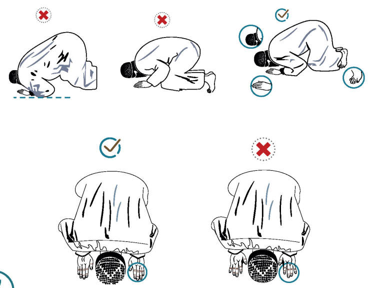

7

- اور ایک «سبحان ربي الأعلى» لازمی طور سے کہے، اور اس سے زائد کہنا مستحب ہےاور دعا کرے جو اسے پسند ہو، لیکن افضل یہ ہے کہ ماثورہ دعاؤں کے ذریعہ دعا کرے۔

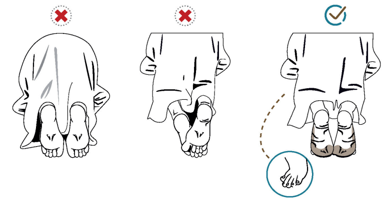

8

- پھر اللہ اکبر کہے اور اپنے بائیں پیر کو بچھا کر اس پر بیٹھ جائے، اور دائیں پیر کو کھڑا رکھے اس طریقے سے کہ انگلیوں کا نچلا حصہ زمین پر ہو اور انگلیاں قبلہ کی طرف ہوں، اور ہتھیلیوں کے اندرونی حصے کو ران کے آخری سرے پر رکھے اور «رب اغفر لي» کہے، اس طرح نماز کے ہر جلسہ میں بیٹھنا چاہیے سوائے تین یا چار رکعت والی نماز میں کیوں کہ اس میں آخری تشہد میں تورک کرنا چاہئے، تورک یہ ہے کہ اپنے بائیں پیر کو دائیں پنڈلی کے نیچے کر لے۔

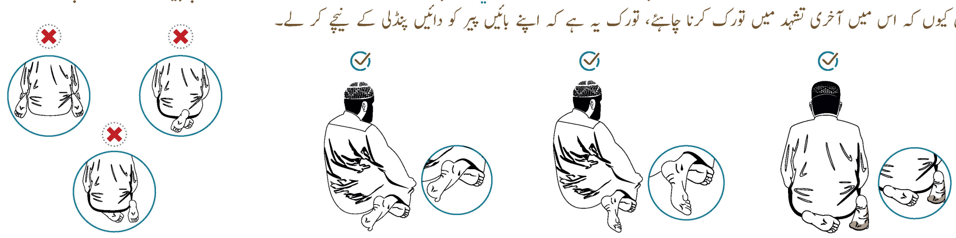

9

- پھر اللہ اکبر کہے اور پہلے سجدہ کی طرح سجدہ کرے، پھر اللہ اکبر کہے اور دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہوجائے اور اس میں وہی کرے جو پہلی رکعت میں کیا تھا سوائے اس کے کہ دوسری رکعت میں نہ تکبیر تحریمہ ہے اور نہ دعائے استفتاح۔

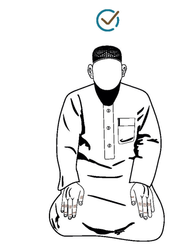

- پھر جب دوسری رکعت کے سجدے کر لے تو تشہد کے لئے بیٹھ جائے۔

- اور اپنی شہادت کی انگلی سے اشارہ کرے، اور درمیانی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنا لے، اس کو حرکت دے اور دعا کرے۔

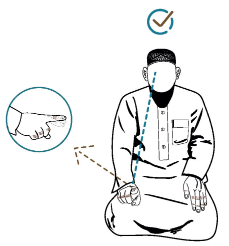

- پھر تشہد پڑھے اس کے بعد درودِ ابراہیمی : «التحيات للّه، والصلوات والطيبات، السلام عليك أيها النبي ورحمة اللّه وبركاته، السلام علينا وعلى عباد اللّه الصالحين، أشهد أن لا إله إلا اللّه، وأشهد أن محمدًا عبده ورسوله ، اللهم صل على محمد وعلى آل محمد، كما صليت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم؛ إنك حميد مجيد، اللهم بارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على إبراهيم وعلى آل إبراهيم ؛ إنك حميد مجيد.

- پھر چار چیزوں سے اللہ کی پناہ طلب کرے : «اللهم إني أعوذ بك من عذاب جهنم ، وأعوذ بك من عذاب القبر ، وأعوذ بك من فتنة الدجال ، وأعوذ بك من فتنة المحيا والممات » ، اور دعا کرے جو اسے پسند ہو، اور افضل یہ ہے کہ احادیث میں وارد دعاؤں کے ساتھ کرے، اس دعا کے ساتھ : «اللهم أعنّي على ذكرك وشكرك وحسن عبادتك ».

- پھر «السلام عليكم ورحمة اللّه» کہتے ہوئے پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرے، اور سلام پھیرتے وقت صرف سر کو گھمائے (بغیر کندھے کے، بغیر سر کو اوپر نیچے حرکت دئے، اور بغیر ہاتھ سے اشارہ کئے)۔

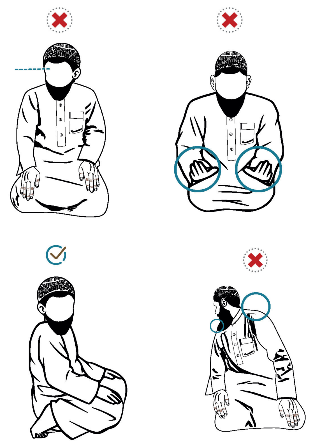

10

تیار کردہ : ڈاکٹر ہیثم سرحان، آپ مسجد نبوی کے استاد اور «معهد السنة : mahadsunnah.com» کے نگراں ہیں۔

حقوقِ طباعت، نشر و اشاعت اور تقسیم دستیاب ہیں۔ ترجمہ کے لئے sarhaan.com یا پھر بارکوڈ کو اسکین کریں

(دلائل نبوت) اور (اعلام نبوت)

قرآن کریم

یحییٰ بن اکثم بیان کرتے ہیں کہ : مامون رشید (جو اس وقت کے خلیفہ تھے) کے دربار میں ایک مناظرے کی مجلس لگی ہوئی تھی، مجلس میں لوگوں کے ساتھ ایک یہودی بھی داخل ہوا جو بہترین لباس میں ملبوس، خوبصورت چہرے والا اور عمدہ خوشبو لگائے ہوئے تھا.

یحییٰ کہتے ہیں کہ : اس یہودی نے مناظرے میں بہت عمدہ گفتگو کی اور جب مجلس ختم ہو گئی تو مامون رشید نے اسے اپنے پاس بلایا اور پوچھا کہ کیا تم اسرائیلی (یعنی یہودی) ہو؟ اس نے کہا : جی ہاں

مامون رشید نے کہا کہ : تو اسلام قبول کر لے، اور اسلام قبول کرنے پر اس سے بھلائی کا وعدہ کیا.

یہودی نے جواب دیا کہ میں اپنے آباء و اجداد کے دین پر قائم ہوں، پھر وہ چلا گیا.

یحییٰ بیان کرتے ہیں کہ : ایک سال بعد پھر وہی یہودی مامون رشید کے اسی مجلسِ مناظرہ میں بحیثیتِ مسلمان شریک ہوا اور فقہ اسلامی اور حدیث کے موضوع پر بہترین تقریر کی، جب مجلس ختم ہو گئی تو مامون رشید نے اُسے اپنے پاس بلایا اور اس سے اسلام قبول کرنے کا سبب دریافت کیا تو اس یہودی نے کہا :

سنو اور اللہ اکبر کہو، اس سے پہلے کی مجلس مناظرہ سے لوٹتے ہوئے میں نے ان مذاہب کی تحقیق کا ارادہ کیا. چونکہ میں ایک بہترین خطاط اور خوش نویس ہوں (اسی لئے تحقیق میں اسی فن کا سہارا لیا) ...چنانچہ سب سے پہلے میں نے 'تورات' کے تین نسخے لکھے، جن میں بہت ساری جگہوں پر اپنی طرف سے کمی بیشی کر دی اور یہ نسخے لے کر 'کنیسہ' (یہودیوں کی عبادت گاہ) پہنچا، جسے یہودیوں نے بغیر پڑھے اور بغیر مراجعہ کئے خرید لیا.

پھر میں اسی طرح 'انجیل' کے تین نسخے کمی بیشی کے ساتھ کتابت کر کے 'کلیسا' (نصاریوں کی عبادت گاہ) لے گیا ، وہاں بھی عیسائیوں نے بغیر پڑھے اور بغیر مراجعہ کئے وہ نسخے مجھ سے خرید لئے.

پھر یہی کام میں نے 'قرآن' کے ساتھ کیا، اس کے بھی تین نسخے عمدہ کتابت کئے، جن میں اپنی طرف سے کمی بیشی کی تھی ، ان کو لے کر جب میں فروخت کرنے کے لئے کتب فروشوں کے پاس گیا تو انہوں نے کہا کہ ہم یہ نسخے نہیں لیں گے یہاں تک کہ انہیں پڑھ لیں اور نظر ثانی کر لیں، چنانچہ ان وہ لوگ نسخوں کی غلطیوں، اور اس میں کمی بیشی کو جان گئے تو انہوں نے ان نسخوں کو جلا دیا اور قریب تھا کہ مجھے قتل کر دیتے. پس اس واقعہ سے میں نے سبق لیا کہ یہ کتاب (قرآن) محفوظ ہے اور اللہ تعالیٰ ہی نے اس کی حفاظت اپنی طرف سے کی ہے، اس لیے میں مسلمان ہو گیا.

زکوۃ کی دو قسمیں ہیں

فرض

اس کی دو قسمیں ہیں

نفل :

یہ وہ زکوۃ ہے جو انسان عبادت کے طور پر نکالتا ہے۔

مال کی زکوۃ:

شرعاً اس کی تعریف یہ ہے کہ اللہ تعالی کی عبادت کے لیے مخصوص مال میں سے ایک واجب حصہ نکالا جائے، جو مخصوص طبقے یا جگہ کے لیے ہو۔ یہ اسلام کے پانچوں ستونوں میں سے تیسرا ستون ہے۔

زکوۃ کو چار حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

بدن کی زکوۃ:

یہ زکوۃ فطر ہے، جو ہر مسلمان پر واجب ہے: بڑا ہو یا چھوٹا، مرد ہو یا عورت، آزاد ہو یا غلام

1 نقدین :

- یہ سونا اور چاندی ہیں اور ان کے مساوی دیگر کرنسیاں۔
- سونے کا نصاب 20 مثقال (تقریباً 85 گرام)۔
- چاندی کا نصاب 200 درہم (تقریباً 595 گرام)۔

2 چرنے والا جانور:

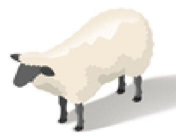

وہ جانور جو زیادہ تر سال یا پورے سال چَر رہے ہوں، اور اس سے مراد مویشی ہیں: اونٹ، گائے، اور بھیڑ۔

3 زمین سے نکلنے والی چیز:

یہ اناج اور پھل ہیں۔

4 تجارتی سامان:

یہ ہر وہ چیز ہے جو بیچنے اور خریدنے کے لیے تیار کی گئی ہو۔

زکوۃ کے حقدار

1 فقراء : وہ لوگ ہیں جو کچھ بھی نہیں رکھتے یا صرف اتنا رکھتے ہیں کہ گزارہ ہو سکے۔

2 مساکین : وہ لوگ ہیں جو کچھ بہتر حالت میں ہوں لیکن پھر بھی کفایت کے لیے مدد کی ضرورت رکھتے ہیں۔ اگر ہم ایک سال کی کفایت کی رقم 12000 قرار دیں تو غریب وہ ہوگا جس کے پاس 6000 یا اس سے کم ہو یا کچھ بھی نہ ہو۔ اور محتاج وہ ہوگا جس کے پاس 6000 یا اس سے زیادہ لیکن 12000 سے کم ہو۔ کیونکہ ہم غریب اور محتاج دونوں کو ایک سال کا کافی خرچ دیتے ہیں کیونکہ زکوۃ سال میں ایک بار واجب ہے۔

3 زکوۃ کے عاملین: وہ لوگ جو زکوۃجمع کرتے ہیں، اس کی حفاظت کرتے ہیں اور اس کی تقسیم کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ انہیں حکمران مقرر کرتا ہے اور ان میں غریبی کی شرط نہیں ہوتی بلکہ اگر وہ امیر بھی ہوں تو انہیں زکوۃ دی جاتی ہے۔

4 موالات کرنے والے: جن سے اسلام کی امید کی جاتی ہے یا جن کا شر روکا جا سکے یا جن کا ایمان مضبوط کیا جا سکے۔

5 آزاد کرنے کے لیے: وہ یہ ہیں: الف – آزاد ہونے کا معاہدہ کرنے والا مسلمان
ب – مسلمان غلام کو آزاد کرنا
ج – مسلمان قیدی

6 قرضدار: وہ یہ ہیں:
الف – صلح صفائی کے لیے قرضدار
ب – اپنی ضرورت کے لیے قرضدار

7 في سبيل الله: اس میں مجاہدین اور ان کی ضروریات شامل ہیں جیسے ہتھیار وغیرہ۔

8 مسافر: یہ وہ مسافر ہیں جن کے خرچ ختم ہو گئے ہیں، انہیں وہی دیا جائے گا جو انہیں ان کے وطن تک پہنچائے۔

روزہ دو قسم کا ہوتا ہے

واجب: رمضان میں، کفارہ میں اور نذر میں۔

نفل: ان کے علاوہ میں۔

روزے کی تعریف: یہ اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے جس میں فجر سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اوردوسری چیزوں سے جو روزہ توڑتی ہیں، اجتناب کیا جاتا ہے

روزے کے دو رکن ہیں

1 نیّت

فرض کی نیّت	نفل کی نیّت
فرض کے لیے نیت رات کو سونے سے پہلے کرنا ضروری ہے، یعنی فجر سے پہلے۔ رمضان کے مہینے میں داخل ہوتے ہی نیت کر لینا کافی ہے۔ نیت دل میں کی جاتی ہے، زبان سے ادا کرنا بدعت ہے۔	نفل کا نیّت دن کے کسی بھی وقت کیا جا سکتا ہے جب تک کہ کوئی ایسی چیز نہ ہو جس سے روزہ ٹوٹ جائے۔ لیکن اجر نیت کرنے کے وقت سے ہی شمار ہوتا ہے۔

2 روزہ توڑنے والی چیزوں سے دور رہنا

روزے کو فاسد کرنے والی چیزیں:

1- جان بوجھ کر کھانا یا پینا: اگر بھول کر کھایا یا پیا تو روزہ ٹوٹے گا نہیں۔

2- جماع: اگر رمضان میں روزہ رکھنا واجب ہو اور جماع کیا جائے تو کفارہ واجب ہوگا۔

3- منی کا اخراج 4- ایسی چیزیں جو کھانے پینے کے مترادف ہوں جیسے کہ انجکشن وغیرہ۔

5- حجامہ کے ذریعہ خون نکالنا 6- جان بوجھ کر قے کرنا

7- حیض اور نفاس کا خون آنا

روزے دار کے لیے بعض جائز چیزیں:

- ضرورت کے وقت کھانا چکھنا
- لعاب نگلنا
- غسل کرنا
- مسواک کرنا
- خوشبو لگانا
- ٹھنڈک حاصل کرنا

روزہ رکھنے کی شرائط

1 - مسلمان ہونا	2 - عاقل ہونا

3 - بالغ ہونا، نابالغ بچے کو اس کے والدین روزہ رکھنے کی ترغیب دے سکتے ہیں۔

4 - مقیم ہونا، مسافر پر روزہ رکھنا واجب نہیں، لیکن اگر اس کے لیے مشقت نہ ہو تو بہتر ہے کہ وہ روزہ رکھے، کیونکہ یہ نبی ﷺ کے عمل کے مطابق ہے اور یہ ذمے داری سے جلدی چھٹکارا پانے کا باعث بنتا ہے، نیز یہ مکلف کے لیے آسان ہے اور اس کے ذریعے رمضان کی فضیلت کو بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

5 - صحت مند ہونا	6 - حیض اور نفاس سے پاک ہونا

روزے کی مکروہ چیزیں:

1- زیادہ پانی کاگھونٹ لینا اور ناک میں پانی چڑھانا

2- بغیر ضرورت کھانا چکھنا

روزے دار پہ یہ چیزیں حرام ہیں:

1 - بلغم نگلنا (روزہ نہیں ٹوٹتا)

2 - ایسے شخص کو بوسہ دینا جس سے روزے کے ٹوٹنے کا اندیشہ ہو

3 - جھوٹ بولنا (اور یہ ہر حرام کام ہے)

4 - جہالت (یعنی بےوقوفی) 5 - دو دن مسلسل روزہ نہ کھولنا

alsarhaan.com
sarhaan.com

- **حج کے ارکان :** جس سے کوئی رکن چھوٹ جائے تو اسے پورا کرے ورنہ اس کا حج صحیح نہیں ہوگا
- **حج کے واجبات :** جس سے کوئی واجب چھوٹ جائے تو اس پر ایک دم (بکری ذبح کرنا) واجب ہے

عمرہ کے مناسک

اردو | الأوردية

1 احرام باندھنا
عمرہ کی نیّت کرنا

- اہلِ شام اور مصر کی میقات
  جحفہ 186 کلومیٹر
- اہلِ مدینہ کی میقات
  ذوالحلیفہ 420 کلومیٹر
- اہلِ عراق کی میقات
  ذاتِ عرق 98 کلومیٹر
- اہلِ نجد کی میقات
  قرنِ منازل 99 کلومیٹر
- اہلِ یمن کی میقات
  یلملَم 199 کلومیٹر

ہوائی جہاز کے ذریعے آنے والے میقات کی فضا میں سب سے قریب ایئر پوائنٹ سے احرام باندھیں گے

2 طواف
حجرِ اسود سے حجرِ اسود تک 7 بار چکر لگائے

3 مقام ابراہیم کے پیچھے نماز

4 صفا اور مروہ کے درمیان سعی
ساتھ چکّر

دونوں سبز نشانات سے پہلے اور بعد میں عام چال چلے اور دونوں کے درمیان تیز رفتار سے دوڑے یہ مردوں کے ساتھ خاص ہے

5 بالوں کو منڈوائے یا چھوٹا کروائے
بال منڈانا یا چھوٹا کرانا مردوں کے لئے ہے عورتیں انگلی کے برابر بال کاٹ لیں

احرام کی ممانعتیں:

1. سر اور جسم کے بال صاف کرنا
2. ناخن کاٹنا
3. عطر لگانا
4. خود شادی کرنا یا کسی دوسرے کی کروانا
5. بیوی سے ہمبستری کرنا
6. خشکی پر رہنے والے جانور کا شکار کرنا

جو صرف مردوں کے لئے حرام ہے:

1. جیسے کوئی لباس یا سِلائی کیا ہوا کپڑا پہننا
2. سر کو پٹّی جیسے پگڑی یا ٹوپی سے ڈھانپنا

جو صرف عورتوں کے لئے حرام ہے:

1. چہرے کو نقاب یا برقعہ سے ڈھکنا، لیکن اگر اجنبی مرد ہوں تو چہرے کو دوپٹے یا کسی اور چیز سے ڈھک لے
2. دستانے پہننا

عمرہ کی مستحب چیزیں:

1. احرام کی نیّت سے پہلے ناخن اور ضروری بال کاٹنا
2. احرام کے لئے غسل کرنا 3. بدن میں خوشبو لگانا
4. مردوں کے لئے دو سفید چادریں اوڑھنا، ایک بطور تہبند دوسرا بطور چادر
5. احرام باندھنے سے لے لر طواف تک تلبیہ کہنا: (لبيك اللهم لبيك. لبيك لا شريك لك لبيك. إن الحمد والنعمة لك والملك. لا شريك لك)
6. مردوں کے لئے طواف میں اضطباع کرنا، اضطباع یہ ہے کہ اپنے داہنے کندھے کو کھول لے
7. حجرِ اسود کو بوسہ دینا 8. شروع کے تین پھیروں میں دُلکی چال چلنا
9. مقامِ ابراہیمی کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھنا

As-Sunnah College
معهد السنة

صفائی اور عاداتِ فطرت

وہ انسانی فطرت جس پر اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو پیدا کیا

ہر انسان کے کچھ طبعی رجحانات اور بنیادی ضروریات ہوتی ہیں، تاہم اس کے ارد گرد کا معاشرہ اس پر اثر انداز ہوتا ہے۔اور نبی کریم ﷺ کی صحیح احادیث میں ان کو کچھ یوں بیان کیا گیا ہے۔

سنّت	حکم	تفصیل
[1]مونچھیں تراشنا	سنّت ہے تاہم انہیں مکمل مونڈھنا مکروہ ہے۔	مونچھوں کے بارے میں سنّت یہ ہے کہ انہیں تراش کر اتنا چھوٹا کر دیا جائے کہ ہونٹوں کے کنارے واضح طور پر نظر آئیں۔
[2]داڑھی بڑھانا	واجب	داڑھی مونڈھنا حرام ہے کیونکہ یہ داڑھی کو بڑھانے اور اسے (اپنے حال پر) چھوڑ دینے کے نبوی حکم کے منافی ہے۔
[3]مسواک کرنا	سنّت مؤکدہ	دانتوں کو ہر وقت صاف رکھنے کیلئے پیلو یا کسی اور درخت کی لکڑی کا استعمال سنّت ہے۔ تاہم درج ذیل مواقع پر اس کے استعمال کی خصوصی تاکید کی گئی ہے: وضو، نماز، گھر اور مسجد میں داخل ہونے اور قرآن پڑھتے وقت، نیند سے بیدار ہونے پر، نیند میں آنکھ کھلنے پر اور موت کے وقت اور جب منہ سے بدبو آنے لگے۔
[4]صفائی کی غرض سے ناک میں پانی چڑھا کر اُسے واپس نکالنا	وضو کی سنّتوں میں سے ہے۔	ناک میں پانی ڈال کر اُسے دھونا اور باہر نکالنا
[5]ناخن کاٹنا	سنّت ہے، اور انہیں کاٹنے میں 40 دن سے زیادہ کی تاخیر نہیں کرنی چاہیئے۔	ناخن تراشنا اور کاٹنا ضروری ہے کیونکہ ایسا نہ کرنے سے ان کے نیچے گندگی جمع ہو جاتی ہے۔
[6]ہاتھ اور پیر کی) انگلیوں کے جوڑوں کو دھونا)	سنّت	ہاتھوں اور پاؤں کے جوڑوں اور پوروں کے درمیان کی جگہوں کو صاف کرنا کہ جہاں گندگی جمع ہو جاتی ہے۔
[7]بغلوں کے بال اُکھیڑنا	سنّت ہے، اور انہیں کاٹنے میں 40 دن سے زیادہ کی تاخیر نہیں کرنی چاہیئے۔	بغلوں کے نیچے اُگنے والے بالوں کو ختم کرنا، چاہے انہیں مونڈھا جائے، نوچا جائے یا کسی بھی اور طریقے سے۔ ایسا کرنے سے صفائی کا مقصد بھی پورا ہو جاتا ہے اور بدبو سے بھی نجات مل جاتی ہے۔
[8]زیر ناف بال مونڈھنا	سنّت ہے، اور انہیں کاٹنے میں 40 دن سے زیادہ کی تاخیر نہیں کرنی چاہیئے۔	شرمگاہ کے ارد گرد اُگنے والے بالوں کو صاف کرنا۔ ان کو مونڈھنے کے علاوہ دیگر طریقوں سے بھی صاف کیا جاسکتا ہے جیسے "ہیئر ریمور" کا استعمال
[9]شرمگاہ دھونا	قضائے حاجت کے آداب میں سے ہے۔	پیشاب اور پاخانہ کو پانی وغیرہ سے دھونا اور صاف کرنا۔ یعنی ان کے نکلنے اور اس کے ارد گرد کی جگہ کو صاف کرنا
[10]کلی کرنا	وضو کی سنّتوں میں سے ہے۔	منہ کے اندر پانی ڈال کر اُسے دھونا اور پھر باہر نکالنا
عائشہ رضی اللہ عنہا کا کہنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (دس (کام) فِطرت میں سے ہیں (۱) مونچھیں کُترنا (۲) داڑھی کو (کاٹنے کُترنے سے) معاف رکھنا (۳) مسواک کرنا (۴) ناک صاف کرنے کے لیے ناک میں پانی چڑھا کر اُسے واپس نکالنا (۵) ناخُن کاٹنا (۶) (ہاتھ اور پیر کی) انگلیوں کے جوڑوں کو دھونا (۷) بغلوں کے بال اُکھیڑنا (۸) العانہ (ناف کے نیچے شرم گاہ کے اِرد گرد والے حصے) کے بال مونڈھنا (۹) شرم گاہ کو دھونا۔ زکریا (حدیث کے ایک راوی) کہتے ہیں کہ: مُصعب (ایک دُوسرے راوی) کا کہنا ہے کہ وہ دسویں چیز بھول گئے ہیں لیکن اُمید کرتے ہیں کہ وہ دسویں چیز (کُلّی کرنا) ہو گی۔ قتیبہ نے اس میں مزید اضافہ کیا ہے کہ امام وکیع کہتے ہیں: "انتقاص الماء" کا مطلب استنجاء کرنا ہے۔ (صحیح مسلم)		
[11]ختنہ کروانا	مردوں کیلئے واجب ہے اور (اگر ضرورت ہو تو) عورتوں کیلئے سنّت ہے۔	عضو تناسل کے سرے پر موجود جلد کو کاٹنا "ختنہ" کہلاتا ہے۔ تاکہ اس (جلد کے اندر) گندگی جمع نہ ہو اور پیشاب کی صفائی بھی آسانی سے ہو جائے۔
ابو ھریرۃ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (پانچ (کام) فطرت میں سے ہیں: ختنہ کروانا۔۔۔۔۔) اس حدیث کو بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔		

حوالہ: فتح المعين في تقريب منهج السالكين وتوضيح الفقه في الدين۔ شیخ ہیثم سرحان حفظہ اللہ۔ طبع اول: 1443 ہجری

برائے رابطہ: https://alsarhaan.com

و لا تعتدوا.
ظلم نہ کرو

و لا تعثوا في الأرض مفسدين.
زمین میں فساد مچاتےنہ پھرو

و لا تلبسوا الحق بالباطل
حق کو باطل کے ساتھ نہ ملاؤ

و لا تقف ما ليس لك به علم
اس چیز کے پیچھے نہ پڑو جس کے بارے میں تمہیں جانکاری نہیں

و لا تمش في الأرض مرحا
زمین پہ اکڑ کر مت چلو

و لا تصعر خدك للناس
لوگوں کے سامنے (تکبر سے) اپنے گال مت پھلاؤ

و اخفض جناحك للمؤمنين.
اپنے بازو ایمان والوں کے لیے جھکا دو

و اغضض من صوتك
اور اپنی آواز پست رکھو

و اقصد في مشيك.
اپنی چال میں میانہ روی اختیار کرو

وأعرض عن الجاهلين
جاہلوں سے دور رہو.

خذ العفو وأمر بالعرف.
عفو و درگزر کا طریقہ اختیار کرو اور نیکی کا حکم دو

ادفع بالتي هي أحسن
برائی کا دفاع اچھائی سے کرو

ادع إلى سبيل ربك بالحكمة والموعظة الحسنة
اپنے رب کے راستے کی طرف دانشمندی سے بلاؤ

لا تبطلوا صدقاتكم بالمن والأذى
اپنے صدقات کو احسان جتا کر، تکلیف پہنچا کر برباد مت کرو

ولا تأكلوا أموالكم بينكم بالباطل
اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق طریقے سے نہ کھاؤ

ولا تنابزوا بالألقاب
اور ایک دوسرے کو برے القاب سے نہ پکارو

لا يسخر قوم من قوم
اور کوئی قوم کسی دوسری قوم کا مذاق نہ اڑائے

ولا يغتب بعضكم بعضا
اور کوئی کسی کی غیبت نہ کرے

ولا تجسسوا
بھید نہ ٹٹولو

اجتنبوا كثيرا من الظن
زیادہ بدگمانی سے بچو

ادخلوا في السلم كافة
اسلام میں پورے طور سے داخل ہو جاؤ

وإذا حييتم بتحية فحيوا بأحسن منها
جب تمہیں سلام کیا جائے تو تم اس سے اچھا جواب دو یا انہی الفاظ کو لوٹا دو

وبالوالدين إحسانا وذي القربى واليتامى
والدین، رشتہ داروں اور یتیموں کے ساتھ بھلائی کرو

وأطعموا البائس الفقير
محتاج فقیر کو کھانا کھلاؤ

ولا تتبدلوا الخبيث بالطيب
گندی چیز کو اچھی چیز کے عوض بدل کر نہ لو

وآتوا اليتامى أموالهم
یتیموں کو ان کا مال دے دو

أنفقوا مما رزقناكم
ہم نے جو رزق دیا ہے اسے (اللہ کے راستے میں) خرچ کرو

وقولوا قولا سديدا
ہمیشہ سچی بات کہو

وقولوا للناس حسنا
لوگوں سے اچھی بات کہو

ولا تعاونوا على الإثم و العدوان
گناہ اور ظلم کے کاموں میں کسی کی مدد نہ کرو

وتعاونوا على البر والتقوى
نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو

واحفظوا أيمانكم
اپنی قسموں کی حفاظت کرو

وأوفوا بعهد الله إذا عاهدتم
اور اللہ کا عہد پورا کرو جب آپس میں عہد کرو

وأوفوا الكيل إذا كلتم
جب تولو تو ماپ کو پورا پورا تولو

وزنوا بالقسطاس المستقيم
سیدھی ترازو کے ساتھ تولو

كونوا قوامين بالقسط
انصاف پر قائم رہو

اعدلوا
عدل کرو

ملخص حُقوق دعت إليها الفطرة وقرَّرتها الشريعة باللغة العربية لابن عثيمين رحمه الله

ملخص

خلاصه

حُقوق دعت إليها الفطرة وقرَّرتها الشريعة باللغة العربية لابن عثيمين رحمه الله

حقوق فطرت جن کی طرف بلاتی ہے اور شریعت نے مقرر کیا ہے

مولف فضیلۃ الشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ

1ـ حقُّ الله تعالى

أن تعبده وحده لا شريك له، وتكون عبدًا متذللا خاضعا له، ممتثلا لأمره، مجتنباً لنهيه، مصدِّقا بخبره، عقيدة مثلى، وإيمانٌ بالحق، وعمل صالح مثمر، عقيدة قوامها: المحبة والتعظيم، وثمرتها: الإخلاص والمثابرة.

1- اللہ تعالی کا حق

یہ کہ تم عبادت کرو اکیلے اللہ کی جس کا کوئی شریک نہیں، اور اس کے مطیع اور فرماں بردار بندے بنو، اس کے احکامات کی تعمیل کرتے ہوئے، منع کردہ باتوں سے رکتے (بچتے) ہوئے، یہ ایک ایسا عقیدہ ہے جس کی بنیاد محبت اور تعظیم ہے اور اس کا نتیجہ اخلاص اور استقامت ہے۔

2ـ حقّ رسول الله ﷺ

توقيره، واحترامه، وتعظيمه؛ التَّعظيم اللائق به، من غير غلوٍّ ولا تقصير.

وتصديقه فيما أخبر به من الأمور الماضية والمستقبَلة، وامتثال ما به أمر، واجتناب ما عنه نهى وزجر، والإيمان بأن هديه أكمل الهدي، والدفاع عن شريعته وهديه.

2- رسول اللہ ﷺ کا حق:

ان کی تعظیم وتوقیر اور احترام؛ تعظیم ایسی جو ان کے (مقام ومرتبہ کے) لائق اور غلو اور تقصیر (کمی بیشی) سے پاک ہو۔ اور ماضی اور مستقبل کے بارے میں ان کی بتائی ہوئی خبروں کی تصدیق کرنا، اور ان کے احکامات کی تعمیل، اور جس پر ڈانٹا یا منع کیا اس سے رک جانا، اور ان کی دکھائی ہوئی راہ ہدایت ہی سب سے اکمل ہے، اور ان کی شریعت ورہنمائی کا دفاع کرنا ان کا حق ہے۔

3ـ حقوق الوالدين

تبرهما، وذلك بالإحسان إليهما قولًا وفعلا بالمال والبدن، وتمتثل أمرهما في غير معصية الله، وفي غير ما فيه ضرر عليك.

3- والدین کے حقوق

والدین کے ساتھ حسن سلوک کرو، اور یہ قول وفعل اور مال وجان سے ہوگا، اور اللہ کی معصیت اور آپ کے لئے نقصان یا تکلیف دہ بات کے علاوہ ان کے حکم کی تعمیل کرنا والدین کا حق ہے۔

4ـ حقُّ الأولاد

1ـ التربية؛ وهي تنمية الدين والأخلاق في نفوسهم حتى يكونوا على جانب كبير من ذلك

2ـ أن ينفق عليهم بالمعروف من غير إسراف ولا تقصير

3ـ ألا يفضل أحدا منهم على أحد في العطايا والهبات

4- اولاد کا حق

1: تربیت: ان میں دین اور اخلاق کی نشو نما کرنا یہاں تک کہ وہ ان کی شخصیت کا حصہ بن جائے.

2: یہ کہ ان پر مناسب طریقے سے بغیر اسراف اور کنجوسی کے خرچ کریں.

3: یہ کہ تحفہ یا کچھ بھی دینے میں کسی ایک کو دوسرے پر ترجیح نہ دیں.

5ـ حقوق الأقارب

أن يصل قريبه بالمعروف؛ ببذل الجاه، والنفع البدني، والنفع المالي بحسب ما تتطلبه قوة القرابة والحاجة.

5- رشتہ داروں کے حقوق

یہ کہ رشتہ داروں سے اچھے طریقہ سے صلہ رحمی کرے، قرابت اور ضرورت کا خیال رکھتے ہوئے مکمل کوشش کے ساتھ مالی یا جسمانی طور پر مدد کرے.

6ـ حقّ الزوجين

أَن يعاشر كل منهما الآخر بالمعروف وأن يبذل الحق الواجب له بكل سماحة وسهولة من غير تكرّه لبذله ولا مماطلة.

من حقوق الزوجة على زوجها: أن يقوم بواجب نفقتها من الطعام والشراب والكسوة والمسكن وتوابع ذلك، والعدل بين الزوجات.

من حقوق الزوج على زوجته: أن تطيعه في غير معصية الله، وأن تحفظه في سره وماله، وألا تعمل عملا يضيع عليه كمال الاستمتاع.

6- خاوند بیوی کا حق

یہ کہ ان میں سے ہر ایک دوسرے کے ساتھ حسن سلوک سے رہے، اور بغیر کسی کراہت وتاخیر کے اپنا اپنا حق ادا کرنے کی کوشش کریں.

خاوند پر بیوی کے حقوق میں سے ہے کہ: وہ بیوی کے نفقہ جیسے کھانا پینا، لباس، رہائش اور دیگر ضروریات پوری کرے اور اور بیویوں کے درمیان عدل کرے.

بیوی پر خاوند کے حقوق: یہ کہ غیر معصیت میں اس کی فرماں برداری کرے، اور اس کے رازوں اور مال کی حفاظت کرے، اور ایسا کوئی کام نہ کرے جو اس کے مکمل استمتاع کو ضائع کردے.

7ـ حقوق الولاة والرعية

حقوق الرعية على الولاة: أن يقوموا بالأمانة التي حملهم الله إياها وألزمهم القيام بها من النصح للرعية والسير بها على النهج القويم الكفيل بمصالح الدنيا والآخرة، وذلك باتباع سبيل المؤمنين.

حقوق الولاة على الرعية فهي: النصح لهم فيما يتولاه الإنسان من أمورهم، وتذكيرهم إذا غفلوا، والدعاء لهم إذا مالوا عن الحق، وامتثال أمرهم في غير معصية الله، ومساعدتهم.

7- حکمرانوں اور رعایا کے حقوق

حکمرانوں پر رعایا کے حقوق: یہ کہ رعایا کی خیر خواہی اور دنیا اور آخرت کے فوائد حاصل کرنے کے لئے صحیح منہج پر چلانے کی جو امانت اللہ نے ان کے سپرد کی ہے اس کو ادا کریں، اور یہ مسلمانوں کے راستے پر چلنے سے ہوگا۔

رعایا پر حکمرانوں کے حقوق: ان کی خیر خواہی چاھنا جو معاملات انسان دوسروں کے سپرد کرتا ہے، اور جب وہ غافل ہوں تو انہیں یاد دہانی کروانا، اور ان کے لئے دعا کرنا جب وہ حق سے ہٹیں، اور غیر معصیت میں ان کی اطاعت کرنا اور ان کی مدد کرنا۔

8ـ حق الجيران

الجار: هو القريب منك في المنزل، يحسن إليه بما استطاع من المال والجاه والنفع، ويكفّ عنه الأذى القولي والفعلي.

1ـ إن كان قريبا منك في النسب وهو مسلم فله ثلاثة حقوق: حق الجوار، وحق القرابة، وحق الإسلام.

2ـ إن كان مسلما وليس بقريب في النسب فله حقان: حق الجوار، وحق الإسلام

3ـ وكذلك إن كان قريبا وليس مسلما فله حقان: حق الجوار، وحق القرابة

4ـ إن كان بعيدا غير مسلم فله حق واحد: حق الجوار

8- پڑوسیوں کے حقوق

پڑوسی: جوآپ کے گھر کے قریب ہو عزت ومال اور جان مین اس کاحسب استطاعت خیال رکھنااور قول وفعل سے اس کی تکلیف کو کرنا۔

1: اگروہ رشتہ دار اور مسلمان ہے تواس کے تین حق ہیں: پڑوس کا حق، قرابت کا حق، اسلام کا حق.

2: اگر مسلمان ہے لیکن رشتہ دار نہیں ہے تواس کے دو حق ہیں: پڑوس کا حق، اور اسلام کا حق.

3: اور اسی طرح اگر رشتہ دار تو ہے لیکن غیر مسلم ہے تواس کے بھی دو حق ہیں: پڑوس اور قرابت کا حق.

4: اگر غیر رشتہ دار اور غیر مسلم ہے توصرف ایک حق ہے: پڑوس کا حق۔

9ـ حقوق المسلمين عموما

منها السلام، وإذا دعاك فأجبه، وإذا استنصحك فانصحه، وإذا عطس فحمد الله فشمّته، وإذا مرض فعده، وإذا مات فاتبعه، وكف الأذى عنه.

حقوق المسلم على المسلم كثيرة، ويمكن أن يكون المعنى الجامع لها هو قوله ﷺ «المسلم أخو المسلم» فإنه متى قام بمقتضى هذه الأخوة اجتهد أن يتحرى له الخير كله، وأن يجتنب كل ما يضر.

9- بالعموم تمام مسلمانوں کے حقوق

اس میں سے ایک سلام ہے، اور جب وہ دعوت دے تو قبول کرو، اور جب مشورہ طلب کرے تو مشورہ دو، جب وہ چھینک آنے پر الحمد للہ کہے تو اس کا جواب دو، اور جب بیمار ہے تو اس کی تیمارداری کرو، اور اس سے تکلیف و مصیبت کو دور کرو.

مسلمان کے مسلمان پر بہت سے حقوق ہیں اور ان سب کو اس حدیث میں جمع کر دیا گیا ہے اور وہ رسول اللہ۔۔۔ کا فرمان ہے: "کہ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے"

توجب بھی اس اخوت کا تقاضا ہو تو اپنے اس بھائی کے لئے تمام خیر کو تلاش کرے اور ہر نقصان وہ چیز سے اسے بچائے۔

10ـ حق غير المسلمين

يجب على ولي أمر المسلمين أن يحكم فيهم بحكم الإسلام في النفس والمال والعرض، وأن يقيم الحدود عليهم فيما يعتقدون تحريمه، ويجب عليه حمايتهم وكف الأذى عنهم .

ويجب أن يتميزوا عن المسلمين في اللباس، وألا يظهروا شيئا منكرا في الإسلام، أو شيئا من شعائر دينهم؛ كالناقوس، والصليب.

10- غیر مسلموں کے حقوق

مسلمانوں کے حاکم کہ نفس ،مال اور عزت کے معاملے میں ان میں اسلامی احکام کے مطابق فیصلہ کرے، اور یہ کہ ئے کو وہ حرام سمجھتے ہیں اس میں ان پر حد قائم کرے، اور ان کی حفاظت ان سے تکلیف دہ امور کو دور کرنا حاکم پر فرض ہے،

اور یہ بھی ضروری ہے کہ مسلمانوں سے لباس میں الگ/ نمایاں ہوں، اور اسلام اور شعائر اسلام کے خلاف کچھ بھی ان سے استعمال نہ کریں جیسا کہ ناقوس اور صلیب.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مختصر کتاب
مفید وسائل سعادت والی زندگی کے لیے

مصنف کتاب عبدالرحمن بن ناصر السعدی رحمہ اللہ ۱۳۰۷-۱۳۷٦ھ اپنے زمانے کے مشہور علماء سے تھے اور تحقیق کرنے والے علماء میں سے تھے

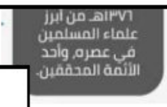

کتاب لکھنے کی وجہ جب شیخ علاج کی غرض سے لبنان گئے سن۱۳۷۳ھ میں وہاں ایک کتاب پڑھی (پریشانی چھوڑ دو اور زندگی شروع کرو) مصنف امریکی ڈیل کانیجری اپکو کتاب اچھی لگی اپ نے اسی انداز میں یہ کتاب لکھی

(١) اللہ تعالی پر ایمان اور نیک عمل

ایمان ہمیں صبر قناعت اور جو اللہ نے تقسیم کیا ہے اس پر راضی رہنا سکھاتا ہے

(2) مخلوق کے ساتھ احسان اپنے قول اور عمل کے ساتھ

بھلائی سے بھلائی آتی ہےاور برائی دور ہوتی ہے

(3) مصروف رکھنا خود کو کسی کام میں یا مفید علم کے حاصل کرنے میں

اس سے سے دل کو پریشان فکروں سے آزادی مل جاتی ہے

.**(4)** اپنی فکر کو آج کے کام میں مشغول کرنا جو گزر گیا اس پر غم نہ کرو اور جو مستقبل ہے اس کے لیے پریشان مت ہو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی پناہ مانگتے تھے غم اور پریشانی سے

.**(5)** اللہ کا ذکر کثرت سے کرنا اللہ کے ذکر سے دل کو قرار اور سکون ملتا ہے

(6) اللہ تعالی کے ظاہری اور باطنی نعمتوں کو شمار کرنا جس سے شکر پیدا ہوتا ہے اور غم بھول جاتا ہے

(7) جو ہم سے کم تر ہیں ان کی طرف دیکھنا یہ آپ میں شکر کا جذبہ پیدا کرتا ہے اور آپ کا غم اور پریشانی دور کرتا ہے

(8) جو گزر گیا اسے بھول جائیں. گزرے ہوئے کو واپس نہیں لا سکتے. اس بارے میں سوچنا پاگل پن ہے.

(9) اللہ سے دعا کرنا نا جیسے دنیا آخرت کی اصلاح کی دعا کرنا جیسے حدیث میں آیا ہے

(10) بد ترین کا اندازہ لگائے کسی مصیبت کے وقت بدترین کا اندازہ لگائیں کیونکہ اس سے وہ ہلکی ہو جائے گی جب آئے گی جب آ جائے تو کوشش کریں اسے کم کرنے کے لئے جتنا ممکن ہو

(11) خود کو واہموں اور خیالوں میں نہ چھوڑے وہم برے خیالوں کو جنم دیتے ہیں اور جس سے ناپسندیدہ چیزیں واقع ہوجاتی ہیں اور وہ سب پریشانیوں اور بیماریوں کا سبب بنتی ہیں ۔

.(12) دل کا بھروسہ اللہ پر اور اسی پر توکل اور جو اللہ پر توکل کرتا ہے وہ اس سے کافی ہو جاتا ہے

(13) دوسروں کی غلطیوں کو برداشت کرنا اور ان کی ایذا رسانی پر صبر کرنا ہر انسان میں کسی عیب یا کمی کا ہونا یا نا پسندیدہ چیز کا ہونا لازمی ہے اس کے دوسرے اچھے پہلو کی طرف دیکھیں

(14) اپنے آپ کو کو گھٹیا کاموں میں مصروف نہ کرو اپنے نفس کو آگے بڑے مصائب کے لیے تیار کر لیا ہے تو چھوٹے تو پہلی ترجیح میں دور ہو جائیں گے

(15) زندگی مختصر ہے حقیقی زندگی چھوٹی ہونے کے باوجود سعادت والی ہے اطمینان والی ہے اسے وہموں اور نا پسندیدہ سوچوں سے اور زیادہ مختصر نہ بناؤ

(16) بہت سی پریشانیاں حقیقت میں وہم گمان ہوتی ہیں بہت سی پریشان کرنے والی چیزیں واقع نہیں ہوتی تو کمزور امکان کو غالب نہ کرو قوی اور مضبوط امکان پر .

.(17) لوگوں کی تکلیف سے پریشان مت ہوں لوگوں کی تکلیف ان کے اپنے اوپر ہے اگر اس کے بارے میں خود کو مصروف کر لیا تو تمہیں نقصان ہو گا جیسے انہیں ہوا

(18) تمہاری زندگی تمہاری فکروں کےتابع ہے اگر تمہاری فکر دنیا یا آخرت کے فائدے والی ہیں تو تمہاری زندگی پاکیزہ اور خوشی والی ہے اگر ایسا نہیں تو معاملہ الٹ ہے

(19) لوگوں سے شکر کا انتظار مت کرو اگر کسی حقدار یا نہ حقدار پر احسان کیا تو تمہارا معاملہ اللہ کے ساتھ ہے تو ان کے شکریہ نہ کہنے کی پروا نہ کرو

(20) اپنے آپ کو مصروف کرو جو چیزیں تمہیں فائدہ دیں بے فائدہ چیزیں غم اور پریشانیاں لاتی ہیں فائدہ مند کاموں سے اپنی مدد کرو

(21) کاموں کو وقت پر کرو اگر ایسا نہیں کرو گے تو پچھلے کام اور آنے والے کام اکٹھے ہو جائیں گے اور تمہیں مصروف کر دیں گے

(22) ترجیحات کی درجہ بندی کریں سب سے اہم سے شروع کرو اور اس کام سے شروع کرو جسے تم پسند کرتے ہو تاکہ بوریت نہ ہو اور مشورہ کرو کیوں کہ مشورہ کرنے والا شرمندہ نہیں ہوتا

من هو النَّبيُّ ﷺ وماذا علَّمنا ؟

پیغمبر محمد ﷺ کون ہیں اور انہوں نے ہمیں کیا تعلیم دی ہے؟

Language:	عربی – اردو	العربيَّة – أوردو	اللُّغة :
Targeted areas:	....	....	المناطق المُستهدفة باللُّغة :
Translated by:	....	....	ترجمة :
Revised by:	القسم العلمي بمعهد السنة	القسم العلمي بمعهد السنة	مراجعة :
Supervisor:	ڈاکٹر ہیثم سرحان	د. هيثم سرحان	إشراف:
Edition & Year:	اول ۱۴۴۳	الأولى – ١٤٤٣هـ	النسخة والسَّنة :

الطَّبعة الأولى

الحقوق متاحة لكلِّ مسلمٍ ومسلمةٍ

الرَّجاء التَّواصل على : islamtorrent@gmail.com

فسح وزارة الإعلام

بسم الله الرحمن الرحيم

من هو النَّبيُّ محمَّدٌ ﷺ، وماذا علَّمنا؟

پیغمبر محمد ﷺ کون ہیں اور انہوں نے ہمیں کیا تعلیم دی ہے؟

هو الَّذي دافع عن حقوق كلِّ البشر منذ ١٤٠٠ عامٍ.

یہ وہ انسان ہیں جنہوں نے ۱٤٠٠ سو سال پہلے ہی انسانوں کے حقوق کی حفاظت کی

حفظ الرِّجال، والنِّساء، والصِّغار والضُّعفاء.

جنہوں نے مردوں، عورتوں، بچوں اور کمزوروں کی حفاظت کی ۔

حفظ حقوق الحيوان والنَّبات، وحثَّ علىٰ الاعتناء بالأرض.

جانوروں اور پودوں کے حقوق کی حفاظت کی اور زمین کی دیکھ بھال پر زور دیا ۔

أمرنا بحسن الخلق، ونظَّم العلاقة بين الأقارب والجيران.

جنہوں نے ہمیں اچھے اخلاق اور رشتہ داروں و پڑوسیوں کے درمیان اچھے تعلقات قائم رکھنے کا حکم دیا ۔

وأسَّس علاقة تعايشٍ بين المسلمين وغير المسلمين.

جنہوں نے مسلمانوں و غیر مسلموں کے درمیان باہمی تعلقات کی بنیاد قائم کی۔

ونظَّم العلاقات الأسريَّة الَّتي تضمن للأب وللأمِّ حقوقًا كبيرةً وعظيمةً علىٰ أبنائهم.

جنہوں نے ایسے خاندانی رشتے کی تشکیل کی جو والدین کے اپنے بچوں پر بڑی اہم ذمہ داریوں کی ضامن ہیں۔

منع الظُّلم، ودعا للعدل والمحبَّة والتَّكاتف والتَّعاون للخير.

جنہوں نے ظلم و زیادتی سے روکا اور انصاف، محبت، یکجہتی اور بھلائی کے لئے تعاون کی دعوت دی۔

دعا لمساعدة المُحتاج، وزيارة المريض، والمحبَّة، والتَّناصح بين كلِّ النَّاس.

جنہوں نے ضروت مندوں کی مدد کرنے، بیماروں کی عیادت کرنے، آپسی محبت قائم کرنے اور ایک دوسرے کو خیر کی تلقین کرنے کی دعوت دی۔

منع علىٰ المسلمين المعاملات السَّيِّئة مثل السَّرقة والغشِّ والقتل والظُّلم.

جنہوں نے مسلمانوں کو چوری، دھوکہ دہی،قتل اور نا انصافی جیسے برے کاموں سے روکا۔

إنَّه مَن غيَّر حياتنا وطباعنا السَّيِّئة إلىٰ حسنةٍ.	یہ وہ ہیں جنہوں نے ہماری زندگی بدل دی، اسی طرح ہمارے برے کردار کو اچھے میں بدل دیا۔
علَّم المسلم أن لا يسرق.	جنہوں نے مسلمانوں کو تعلیم دی کہ چوری نہ کریں۔
علَّم المسلم أن لا يكذب.	مسلمانوں کو تعلیم دی کہ جھوٹ نہ بولیں۔
علَّم المسلم أن لا يشرب الخمر.	مسلمانوں کو تعلیم دی کہ شراب نہ پئیں۔
علَّم المسلم أن لا يزني.	مسلمانوں کو تعلیم دی کہ زنا نہ کریں۔
علَّم المسلم أن لا يغُشَّ.	مسلمانوں کو تعلیم دی کہ دھوکہ نہ دیں۔
علَّم المسلم أن لا يقاتل الأبرياء.	مسلمانوں کو تعلیم دی کہ بے گناہوں سے نہ لڑیں۔
علَّم المسلم أن يبرَّ بوالديه، ويخدمهما ولو كانا علىٰ غير دينه.	مسلمانوں کو تعلیم دی کہ وہ والدین کی اطاعت و فرمانبرداری اور ان کی خدمت کریں اگرچہ وہ غیر مسلم ہوں۔
علَّم المسلم أن لا يؤذي جاره؛ مسلمًا كان أو كافرًا.	مسلمانوں کو تعلیم دی کہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائیں خواہ وہ مسلم ہو یا کافر۔
علَّم المسلم أن يعطف علىٰ الصِّغار، وعلىٰ النِّساء، وعلىٰ الضُّعفاء وكبار السِّنِّ.	مسلمانوں کو تعلیم دی کہ بچوں، عورتوں، کمزوروں اور بوڑھوں کے ساتھ شفقت و محبت سے پیش آئیں۔
علَّم المسلم أن لا يعذِّب البشر، ولا الحيوانات، ولا يفسد البيئة.	مسلمانوں کو تعلیم دی کہ انسانوں یا جانوروں کو اذیت نہ دیں اور ماحول کو خراب نہ کریں۔
علَّم المسلم أن لا تنتهي علاقته بأولاده بعد سنِّ الرُّشد أبدًا.	مسلمانوں کو تعلیم دی کہ بلوغت کے بعد بھی اپنے بچوں کے ساتھ تعلقات کو کبھی ترک نہ کریں۔
علَّم المسلم أن يرحم ويحبَّ زوجته، ويهتمَّ ويعطف علىٰ أبنائه، حتَّىٰ آخر يومٍ من عمره.	مسلمانوں کو تعلیم دی کہ اپنی بیویوں سے محبت کریں، اپنے بچوں کا خیال رکھیں اور آخری سانس تک ان سے حسن سلوک کریں۔

كلُّ مسلمٍ يحبُّ محمَّدًا ﷺ أكثر من كلِّ مخلوقٍ.

ایک مسلمان پیغمبر محمد ﷺ سے ہر چیز سے زیادہ محبت کرتا ہے۔

بشَّر به موسىٰ وعيسىٰ عليهما السلام.

ان کے متعلق موسی و عیسی علیہما السلام نے بشارت دی۔

كل مسلم يحب موسىٰ وعيسىٰ عليهما السلام ويؤمن أنهما من أفضل الأنبياء عليهم السلام

تمام مسلمان موسی و عیسی علیہما السلام سے محبت کرتے ہیں اور یہ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ دونوں انبیاء علیہم السلام میں سب سے بہتر ہیں۔

بعث مُحمَّدًا ﷺ للعرب وغير العرب.

اللہ تعالی نے پیغمبر محمد ﷺ کو عرب و عجم سبھوں کے لئے بھیجا

ولا فرق في دينه بين عربيٍّ وغير عربيٍّ إلَّا بالتَّقوىٰ.

اور دین اسلام میں عربی و عجمی میں کوئی فرق نہیں سوائے تقویٰ کے اعتبار سے۔

إنَّه محمَّدٌ رسول الله ﷺ.

ہاں! یہی ہیں اللہ کے پیغمبر محمد ﷺ ۔

هل عرفتم لماذا يحبُّ كلُّ المسلمين محمَّدًا ﷺ؟

کیا آپ جانتے ہیں کہ سارے مسلمان پیغمبر محمد ﷺ سے کیوں محبت کرتے ہیں؟

هل عرفتم ماذا يعنىٰ محمَّدٌ ﷺ للمسلمين؟

کیا آپ جانتے ہیں کہ مسلمانوں کے لئے پیغمبر محمد ﷺ کیا معنیٰ رکھتے ہیں؟

للمزيد من المعلومات عن نبيِّ الله محمَّدٍ ﷺ وتعاليمه، يُرجىٰ زيارة:

پیغمبر محمد ﷺ اور ان کی تعلیمات کے متعلق مزید معلومات کے لئے، برائے مہربانی وزٹ کریں :

mahadsunnah.com